© rasailojaraid.com

نظرات

سعید احمد اکبرآبادی

بڑی مسرت کی بات ہے کہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اور پروفیسر مختارالدین احمد صدر شعبہ عربی علی گڈھ مسلم یونیورسٹی حکومت اردن کی عربی اکاڈمی (مجمع اللغۃ العربیہ) کے ممبر منتخب کئے گئے ہیں مولانا عربی زبان کے کثیر التصانیف بلند پایہ ادیب و انشاء پرداز ہیں، اور پروفیسر صاحب علامہ میمن عبدالعزیز (علی گڈھ) اور پروفیسر ہملٹن گب (آکسفورڈ) کے تلمیذ رشید ہیں متعدد نوادر مخطوطات کا کھوج لگاکر اپنی اعلیٰ تحقیق و تعلیق کے ساتھ شائع کرچکے ہیں اور متعدد اہم مخطوطات کو اپنی نگرانی میں اڈٹ کراکے کتنے ہی اسکالرس کو پی، ایچ، ڈی، کی ڈگری دلواچکے ہیں، مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کی عربک اکاڈمی (المجمع العلمی الہندی) کے موسس اور اس کے بلند پایہ ششماہی مجلہ کے ایڈیٹر ہیں۔ اس بنا پر کوئی شبہ نہیں کہ یہ دونوں حضرات اس علمی اعزاز کے بہمہ وجوہ مستحق تھے، ہم اس پر صدق دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

پچھلے دنوں بعض اہم علمی سفر پیش آئے اس کی روئداد قارئین برہان کے لئے حسب معمول دلچسپی اور معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱) ۱۲ مارچ کو جامعۃ الفلاح بلیریا گنج ضلع اعظم گڈھ کے ابنائے قدیم کے دوسالہ اجتماع
میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوا۔ یہ جامعہ ابھی پندرہ سولہ برس پہلے قائم ہوئی تھی مگر
اس مختصر سی مدت میں بھی تعلیم، انتظام، اساتذہ وطلباء کی کثرت، تعمیرات کی وسعت اور اشغال
و وظائف میں تنوع کے اعتبار سے جو نمایاں ترقی کی ہے اسے دیکھکر بڑی مسرت ہوئی، مولانا
ابو اللیث ندوی و اصلاحی اور مشہور عالم و فاضل مولانا جلیل احسن صاحب علی الترتیب جامعہ کے
ناظم اور صدر مدرس ہیں۔ اساتذہ اور طلباء سب مہذب و شائستہ اور نصاب تعلیم دینی اور
سیکولر علوم و فنون پر مشتمل ۲ بجے سہ پہر کو جامعہ کی نہایت وسیع اور عظیم الشان مسجد میں
جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت کلام مجید کے بعد مجلس ابنائے قدیم کے صدر و سکریٹری نے تحریری
تقریر و رپورٹ پڑھی۔ آخر میں راقم نے خطاب کیا جو کم و بیش ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ اس
کے بعد صدر جلسہ مولانا ابو اللیث صاحب ندوی کی مختصر تقریر پر جلسہ ختم ہو گیا۔ عشاء کے
بعد جلسہ عام تھا میں اس میں شریک نہیں ہوا۔ دوسرے دن یعنی ۱۳ مارچ کو ۹ بجے صبح جلسہ
شروع ہوا۔ دوسرے حضرات کے ساتھ میری تقریر اس میں بھی ہوئی۔ سہ پہر میں
"کیا پندرھویں صدی اسلامی صدی ہوگی؟" کے موضوع پر بڑا اچھا مذاکرہ ہوا۔ جس میں اساتذہ
و طلباء سب نے حصہ لیا اور ایک مختصر تقریر میں نے بھی کی۔ ان سب جلسوں میں
جامعہ کے اساتذہ، طلباء اور مقامی حضرات کے علاوہ اعظم گڈھ سے جناب سید صباح الدین
عبدالرحمن، مولانا ضیاء الدین اصلاحی، جناب محسن عثمانی، پرنسپل شبلی کالج اور چند اور حضرات برابر شریک
رہے۔ مذاکرہ سے فارغ ہو کر روانہ ہوا۔ مغرب کے وقت دار المصنفین پہونچا۔ یہاں احباب
کا مجمع پہلے سے منتظر تھا۔ پہونچتے ہی دار المصنفین کی سبک اور خوبصورت مسجد میں مغرب کی
نماز ادا کی۔ امامت میں نے ہی کی۔ مسجد سے نکل کر سید صاحب کی معیت میں کتب خانہ اور پریس
دیکھا اس سے فارغ ہوکر مہمان خانہ آیا۔ یہاں سید صباح الدین عبدالرحمن صاحب نے نہایت
پرتکلف عشائیہ کا انتظام کر رکھا تھا ایک وسیع و عریض میز پر ارکان و رفقائے دار المصنفین

© rasailojaraid.com